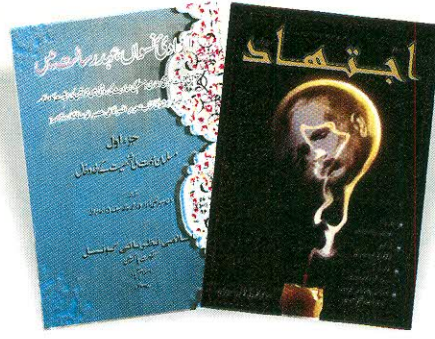




تقریب رونمائی

سہ ماہی مجلہ ”اجتہاد“

اور

”آزادی نسواں، عہد رسالت میں“

محمد خالد سیف

مستحسن اقدام قرار دیا۔ جناب پروفیسر فتح محمد ملک، چیئرمین مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد نے چیئرمین کونسل جناب ڈاکٹر محمد خالد مسعود کو ان مساعی جلیلہ پر بھرپور خراج تحسین پیش کیا، جو وہ مختلف علمی و فقہی میدانوں میں سرانجام دے رہے ہیں، جن میں سے ایک کونسل کی طرف سے اس مجلہ کا اجراء بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے اس رائے سے اتفاق نہیں ہے کہ علامہ اقبال مجتہد نہیں تھے بلکہ محض ایک شاعر اور فلسفی تھے کیونکہ انہوں نے جہاں اجتہاد کی ضرورت و اہمیت پر زور دیا، وہاں قیام پاکستان کا تصور پیش کر کے انہوں نے خود بھی اجتہاد کیا۔ اسی طرح جب بعض علماء دیوبند نے یہ موقف اختیار کیا کہ قومیں اوطان سے بنتی

اسلامی نظریاتی کونسل کے زیر اہتمام طبع ہونے والے سہ ماہی مجلہ ”اجتہاد“ اور نامور مصری سکالر جناب عبدالحلیم محمد ابوشقہ کی کتاب ”تحریر المرأة فی عصر الرسالۃ“ کے اردو ترجمہ ”آزادی نسواں، عہد رسالت میں“، کی تقریب رونمائی بروز جمعرات مورخہ ۲۲ اگست ۲۰۱۷ء کو کونسل کے ڈیوٹیریم میں چیئرمین کونسل جناب ڈاکٹر محمد خالد مسعود کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ کارروائی کا باقاعدہ آغاز جناب قاری عبدالحنان حامد، اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد کی تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ جناب خورشید احمد ندیم مہمان ایڈیٹر مجلہ ”اجتہاد“ نے اپنے تمہیدی کلمات میں اس مجلہ کی ضرورت و اہمیت اور

افادیت کو بیان کیا۔ اس شمارے کا مرکز و محور علامہ اقبال کا مشہور خطبہ ”الاجتہاد فی الاسلام“ تھا۔ انہوں نے اس خطبہ کی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کا قیام برصغیر پاک و ہند کی ملت اسلامیہ کی جدید تاریخ کا نقطہ آغاز ہے اور اس نئے دور میں اجتہاد کی ضرورت کو پہلی مرتبہ علامہ اقبال نے واضح کیا۔ اس تاریخی پس منظر میں جب بھی اجتہاد کی

عہد رسالت مآب میں خواتین کو اسلام نے جو مقام و مرتبہ عطا کیا اور انہیں ناروا پابندیوں سے آزادی دلوائی تاکہ وہ مردوں کے شانہ بشانہ معاشی و معاشرتی زندگی میں فعال کردار ادا کر سکیں، اس کتاب میں اسی بات کی آیات کریمہ اور احادیث مبارکہ کی روشنی میں وضاحت کی گئی ہے۔

”آزادی نسواں، عہد رسالت میں“،

سے متعلق تھا۔ راقم الحروف کے ذمہ اس کتاب کا تعارف تھا لہذا اس سلسلہ میں عرض کیا گیا کہ آج کا دن اسلامی نظریاتی کونسل کی تاریخ میں اس حوالہ سے نہایت اہم ہے کہ یہ کونسل کا یوم تاسیس ہے۔ ۲۱ اگست ۱۹۶۲ء کو کونسل معرض وجود میں آئی تھی، اس وقت سے یہ دن ہر سال آتا اور خاموشی سے گزر جاتا تھا مگر محترم ڈاکٹر محمد خالد مسعود جب سے کونسل کی صدر نشینی کے منصب پر فائز ہوئے ہیں، تو انہوں نے آئینی و دستوری فرائض کی بجا آوری کے ساتھ ساتھ کونسل میں پہلی مرتبہ علمی و تحقیقی سرگرمیوں کی داغ بیل ڈال کر کونسل کو گوشہ گمنامی سے نکال کر ماہ شب چہارہ ہم بنادیا

بات ہوگی، یہ خطبہ اس کا پہلا حوالہ قرار پائے گا، انہوں نے سلسلہ گفتگو جاری رکھتے ہوئے کہا کہ ایک اسلامی معاشرہ اگر زندہ معاشرے کے طور پر رہنا چاہتا ہے، تو اس معاشرے کی بقا اور تحفظ کے لیے ”اجتہاد“ بے حد ناگزیر ہے کیونکہ اجتہاد کے بغیر کسی زندہ اور متحرک معاشرے کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔ جناب خورشید احمد ندیم نے اجتہاد کے اس شمارہ کے دیگر مندرجات پر بھی روشنی ڈالی۔

فیصل آباد سے تشریف لانے والے مشہور ادیب و شاعر اور مصنف جناب ڈاکٹر ریاض مجید نے اسلامی نظریاتی کونسل کی طرف سے سہ ماہی مجلہ ”اجتہاد“ کے اجراء کو نہایت